

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اسماء اللہ الحسنى (منظوم)

سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ
تو ہے اعلیٰ، سب سے بالا، ہے اونچی تیری شان اللہ
تیرے نام سبھی دکش ہیں، سب ہیں تیری پہچان اللہ

سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ

یا اللہ تو رحمن، رحیم، ملک ہے سب دنیاؤں کا
قدوس، سلام، اے مؤمن اب کھل جائے باب عطاؤں کا
تو ہے مہکین، تو ہے عزیز، ہے سب کو تیرا ارمان اللہ

سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ

تو جبار ہے، متکبر ہے، تو خالق ہے، تو باری ہے
تو ہے مصوّر تو غفار ہے بس حکم ترا ہی جاری ہے
تو قہار ہے، تو وہاب ہے رزاق تو عالی شان اللہ

سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ

اے فتاح و علیم وقابض اے باسط خافض رافع شان
تو ہے معزاور تو ہی مذل، تو سمیع و بصیر حکم شایان
تو ہے عدل، لطیف، خبیر تجھی پر تو ہے ایمان اللہ

سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ

اے حلیم، عظیم، غفور، شکور، علی و کبیر ہیں تیرے نام
اے حفیظ، مقیت، حبیب، جلیل، کریم، منیر ہیں تیرے نام
تو رقیب، مجیب تو ہے واسع ترے نام غموں سے امان اللہ

سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ

تو ہے حکیم، ودود، مجید، ترے باعث ہی ہر بستی ہے تو شہید تو
حق و وکیل، قوی ہے رحمت تری برستی ہے
اے متین، ولی ہے حمید تھی تری شان ہو کیسے بیان اللہ

سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ

اے محصی، مبدی معید ہے تو، تو مجی اور ممیت بھی ہے
الحی القیوم، اے واجد، ماجد، واحد تو محیط بھی ہے
تو ہے صمد، تو قادر ہے، تیری قدرت سارا جہان اللہ

سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ

ہے مقتدر ترا وصف جلی، ہے مقدم تیری ذات خدا
تو مؤخر، اول، آخر ہے، حق بات تری ہر بات خدا
تو ظاہر و باطن و والی ہے تیرے ہیں زمین زمان اللہ

سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ

متعالی و بر، تو اب ہے تو، تو منعم ہے ہر نعمت کا
اے منتقم، اے عفو رؤف، ہے چرچا تری عنایت کا
اے مالک ملک جلال ترے، اکرام ترے شایان اللہ

سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ

مقسط، جامع، تو غنی، معنی، تو معطی، مانع، ضار بھی ہے
اے نافع نور اے ہادی بدیع، تو مقصد ہر اظہار بھی ہے
تنزیل من رب العلمین ہے سچا قرآن اللہ

سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ

تو باقی بھی ہے وارث بھی، تو رشید بھی ہے تو صبور بھی ہے
تو لائقِ حمد و ثنا بھی ہے، تو مالک و ربِّ غفور بھی ہے
تجھ سے دل میں یہ دھڑکن ہے تجھ سے ہے جان میں جان اللہ

سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ

جو الحمدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لبوں پر ہے
یہ نام اللہ کے اور ذکرِ طہ، یس لبوں پر ہے
کچھ علم و ہنر کا کمال نہیں، بس تیرا فضل احسان اللہ

سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ

وہ روح الحق، وہ صفی اللہ، وہ صاحبِ معراج و اسرا
وہ صاحبِ تاج، نجی اللہ، وہ صاحبِ معراج و اسرا
جو فرش پہ ہیں پہچان تری، سرِ عرش ترے مہمان اللہ

سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ

ہے وسیلہ پاک اسماء کا بھی اور شافعِ روزِ جزا کا بھی
ہے واسطہ نور، نبی، مختار، حبیب کے آلِ عبا کا بھی
مرے قلب کو دے تسکین مولا اور روح کو دے عرفان اللہ

سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ

نبیوں کو رہا ارمانِ نبی، جبریل امین دربانِ نبی
پورا ہوا ہر پیمانِ نبی، اصحاب کہ ہیں خاصانِ نبی
ولیوں کو ملا فیضانِ نبی، ہے نوری یہ فیضان اللہ

سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ

ان کے علم و عمل ہیں مثالی، اللہ اللہ کیا ان کا مقام
ابو حنیفہؒ، شافعیؒ، مالکؒ اور حنبلیؒ، چار عظیم امام
وہ اُمت کا ہیں مان تری عظمت کا ہیں وہ نشان اللہ

سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ

سوہنے پیارے کملی والے سرکارِ دو عالم کے صدقے
اور سرکارِ دو عالم کے نائب، غوثِ اعظمؒ کے صدقے
ہر بگڑی بات بنے مولا، ہر مشکل ہو آسان اللہ

سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ

دل میں ادب ہر دم مُرشد کا اور تعظیم اُستاد کی بھی ہو
بخشش ہو سب کے ماں باپ کی خیر سدا اولاد کی بھی ہو
تیرے فضل کے طالب سب ہیں، سب پر رحمت ہر آن اللہ

سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ

سید حامد یزدانی

ٹورانٹو، کینیڈا

۱۵-شعبان المعظم ۱۴۳۸ھ